نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ
قیمت سالیانہ مع محصول عہ

نمبر ۴۲ - جلد ۹ | لودیانہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۸۱ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

ایوب خان ہرات کو چھوڑ ایران میں جا پہونچا = شاہ ایران نے جو ایوب خان کو لکھا تھا کہ ہرات مجکو دیدو سو اب ایوبخان کہتا ہی کہ اگر مجکو امداد دو تو ہرات آپکو دیدونگا = امیر کابل کی فوج نے ہرات پر بھی قبضہ کرلیا ہی = ترکستانی فوجیں امیر کی کامل اطاعت کر رہی ہیں جنوبی افغانستان پر امیر کابل کا کامل طور سے قبضہ ہوگیا ہی = افغانی جرگے جو امیر کے مخالف تھے انہنے امیر کی اطاعت قبول کرلی ہی = حاکم جلال آباد نے امیر کو لکھا ہی کہ آپ میرا سابقہ قصور معاف فرمادیں آیندہ کو آپ کا ماتحت رہونگا = خان لالپورہ نے کسیقدر فوج بطور خوشامد امیر کابل کے پاس بھیجکر لکھا ہی کہ اسکو آپ اپنی اردلی میں رکھیں = امرتسر میں حکم ہوگیا ہی کہ روزانہ اموات کی تعداد ظاہر نہ ہوا کرے = ولایت کے سوداگر کوشش کر رہے ہیں کہ ہمارا مال جو ولایت سے باہر جاتا ہی اُسپر محصول چنگی نہ لگے = جرمنی کے ملک میں بھی ہیضہ پھیلا ہوا ہی = شیروں کے خوف سے تجویز ہی کہ ہردوار کا جنگل جلا دیا جاوے = امریکہ میں امسال روئی کی پیداوار بہت کم ہوئی ہی = میڈیکل سروس امتحان میں جو لنڈن میں ہوا تھا ایک بھی ہندوستانی سال حال میں پاس نہیں ہوا = سلطان روم نے پھر رعایا پر ظلم کرنے کے لئے کمر باندھی ہی = روس نے پھر تاکیداً سلطان کو لکھا ہی کہ ہرجانہ جنگ کا عوضانہ بہت جلد ادا کرو = یونان نے پھر سلاطین یورپ کو لکھا ہی کہ سلطان میرے حق کا کچھ خیال نہیں کرتا ہی = مصر کی فوج خدیو کے مخالف ہوگئی تھی مگر خدیو نے حکمت عملی سے فوج کے جوش کو روکدیا = مدحت پاشا اور اُسکے ہمراہی ایک جیل خانہ میں جو مدینہ کے پاس ہی قید ہیں = لاہور میں جو صدمہ پانی کے ملوں سے مکانات کو پہنچا ہی اُن کے ہرجانہ کی تشخیص کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہی = قندھار میں جسقدر پارسیوں کی دوکانیں تھیں سب کو امیر کی فوج نے لوٹ کھسوٹ کرلیا ہیں = ہرات کی بابت بھی خبر ہی کہ ترکستانی فوج نے تمام شہر کو لوٹ لیا ہی = غزنی کو دردک اور ہزارہ قوم کے لوگوں نے لوٹ لیا = جنرل رابرٹس صاحب آجکل جرمن میں تشریف رکھتے ہیں = ایران کی سلطنت کو روس نے لکھا ہی کہ تم اپنی فوج سے اسٹریا کے تمام افسر موقوف کردو اگلی بجائے ہمارے افسر مقرر کرلو = خبر ہی کہ شملہ کا حد دار بعہ زیادہ [illegible] جاوے = لنڈن کی آبادی میں ہفتہ وار [illegible] آدمی کی ترقی ہوتی جاتی ہی = پٹنہ کی دیوانی عدالت [illegible] میں بشیمار جعلی اسٹامپ شلو پر چسپاں دریافت ہوئے ہیں = دہلی میں حضور ویسرائے کے قیام کیواسطے لڑلو کیسل سجایا جاتا ہی = غزنی میں فساد برپا ہونے والا ہی اسلئے فوج وہاں روانہ ہوگی امیر کی فوج نے ہرات کے متصل ایک فتح حاصل کی ہی +

نور افشاں

—— شملہ کی تار برقی آمدہ ۱۵ اکتوبر سے معلوم ہوا کہ ایوبخان کی شکست پانے کی خبر ہرات میں ۳۰ ستمبر کو پہونچی اُسیوقت فتح اللہ بیگ سردار فیروزکوئی ہرات کو چھوڑکر ترکستان کی فوج کے ساتھ جاملا - ہرات کی فوج میں ۲۰۰۰ سوار اور پیادے اور ۵ ضرب توپ ہیں یقین ہی کہ ہرات پر امیر کابل کے قبضہ ہونے کی خبر بہت جلد آئیگی +

—— ولایت کے اخبارات سے معلوم ہوا کہ جزیرے آیرلینڈ کے مفسد اشخاص گرفتار کئے جاتے ہیں - کہتے ہیں کہ اُنکے باعث سے بہت لوگ جوش وخروش میں ہیں - یقین ہی کہ وہاں پر فوجی کارروائی کیجاوے گی - کیونکہ جس حال کہ ایکٹ مزارعان کے جاری ہونے سے کسی شخص کو سرکار کے ساتھ جھگڑا کرنے کا کوئی سبب نہ رہا پس بموجب اشتہار وزیر اعظم قانونی کارروائی پر عمل درآمد ہوتا ہی - اور اب جو مخالف نظر آویں تو اُنکو کامل سزا دیجاویگی +

—— ۱۴ اکتوبر کو انگلستان میں ایک بڑا بھاری … ہوا آیا جسکے سبب سے بہت سا نقصان ہوا ہو … ی اور ۲۰۰ مچھوے سمندر کے کنارے نا رتھم ارکسیہ میں ڈوب گئے +

—— ہمارے شہر میں مشہور ہی کہ ایک اشتہار کسی وہابی (غیر مقلد) نے دہلی میں بدیں مضمون شایع کیا ہی کہ وہابیوں غیر مقلدوں اکے مذہب میں خوک کی چربی حلال ہی - اور خوک کے چڑہ کا ڈول کنوئے سے پانی نکالنے کے لئے نہانا درست ہی - اور پھوپھی کے ساتھ نکاح جائز ہی - وغیرہ - وغیرہ - وغیرہ - اور ہمنے یہہ بھی سُنا ہی کہ اشتہار مذکورہ بالا لودیانہ کے غیر مقلدونکے پاس گیا تھا - ہمنے ہرچند کوشش کی کہ وہ اشتہار ہم حاصل کریں مگر جس سے دریافت کیا گیا ہمیں جواب ملا کہ ابھی تو میرے پاس تھا فلاں شخص لے گیا ہی جب اُسکے پاس گئے تو جواب ملا کہ ابھی ابھی فلاں صاحب لیگئے ہیں فلاں مولوی صاحب کے پاس ہی - اور اُسمیں لکھا ہی کہ سور کی چربی حلال ہی - پھوپھی کے ساتھ نکاح جائز ہی + یقین ہی کہ یہہ کام غیر مقلدوں کے کسی دشمن کا ہی اور اُسکے سُننے سے ہمکو بڑا افسوس آتا ہی کہ ایسے اشتہارات سے فتنہ وفساد برپا ہونے کے سوا اور کچھہ فایدہ نہیں ہی کیونکہ غیر مقلدوں کے خیالات کو اگر رد کرنا ہو تو قوی دلایل سے کرنا چاہئے اور اگر رد نہ ہو سکیں تو تسلیم کرنا چاہئے +

دینی معاملات میں غضب ولعن وطعن کرنا ہر طرح سے بیجا ہی کیونکہ کوئی امر اسقدر سنجیدہ اور غور وتامل کے لایق نہیں ہو سکتا ہی اسلئے چاہئیے کہ طرفین تعصبی لباس کو اُتار کر عقل وصبر وتمیز کا جامہ پہنیں - اور پھر ایک دوسرے کے خیر خواہ اور تعظیم کرنے والے بنیں - اِس طریقہ سے اگرچہ ایک دوسرے کو قایل نہ کر سکے مگر دشمنی تو نہ رہیگی + وہ باتیں جو اشتہار میں درج ہیں سراسر طفلانہ ہیں کیونکہ اہل اسلام کا کوئی فریق بدعتی بھی نہ ہوگا جو ایسی باتونسے قایل ہوا اور اُنکو کسی فریق کے ذمہ لگانا محض حماقت ہی - شاید مخالفونکی آنکھوں میں خاک ڈالنے کے کام آوے - مگر یہہ بھی حماقت ہی کیونکہ جاہل غیر مقلد بن نہیں سکتے ہیں یقین ہی کہ صاحبان غیر مقلد اِس طفلانہ کام پر سوائے ہنسی کے اور کچھہ نہ کرینگے +

—— آگرہ میڈیکل مشنری ٹریننگ انسٹیٹیوشن یعنے مدرسہ جسمیں علم طب کی تعلیم دیجاتی ہی پادری ڈاکٹر والنٹین صاحب کے اہتمام سے جاری ہوا ہی - صاحب موصوف کی جانب سے ایک اعلان ہمارے پاس بھی پہونچا ہی جسمیں قواعد داخلہ کے مندرجہ ذیل ہیں +

۱ - ضرور ہی کہ اُمیدوار زبان اُردو وہندی سے بخوبی واقف ہو اور ریاضی میں کسور اعشاریہ تک تعلیم پائی ہو اور نیز انگریزی میں یہانتک لیاقت رکھتا ہو کہ لتھبریج صاحب کی تیسری کتاب کو پڑھ سکے اور نوشتخواند میں ہوشیار ہو +

۲ - امتحان کیواسطے بطور فیس ۲ روپئیہ داخل کرنے ہونگے +

۳ - بلافیس ماہواری کے طالب علم ہرایک لکچر میں جو ڈاکٹری علوم کی بابت ہوگا اور شفاخانہ میں بھی جا سکینگے - اور سرکاری میڈیکل کالج کی تعلیم ہوگی +

۴ - طالب علم کو کتاب اپنے گھر سے خریدنی پڑیگی +

۵ - بعد ایک سال کے تعلیم کی جب اچھی لیاقت ہوجاوے تو ممالک مغربی وشمالی واودھ کے کسی ضلع کے شفاخانہ میں برائے تجربہ کاری ادویات کے جانے کی اجازت ہوگی +

۶ - جبتک شفاخانہ میں رہے اُنکو شفاخانہ کا کام کرنا پڑیگا اور مدرسہ کے اُستادونکی فرمانبرداری کرنی ہوگی +

۷ - اگر ممکن ہو تو طالب علم کو اُسکی سکونت کے متصل کے شفاخانہ میں جانیکی اجازت دیجاوے گی +

۸ - جب مدرسہ میں ایک سال گذرجاوے اور دوسرا سال شفاخانہ میں تو پھر طالب علم کو گورنمنٹ میڈیکل کالج کے داخلہ کیواسطے امتحان دینا ہوگا اور بعد داخلہ کے ۵ سے ۸ عہ ماہوار تک وظیفہ مل سکتا ہی +

۹ - جبتک کہ گورنمنٹ کالج میں رہے تو کالج مذکور کے دستور العمل پر چلنا پڑیگا - سستی وکاہلی وبدچلنی کے قصور پر طالب علم کا نام بھی خارج کیا جائیگا - جو کوئی میڈیکل مذکور کی بابت دیگر حالات دریافت کرنا چاہے تو مہتمم صاحب مذکورۃ الصدر سے بذریعہ خط وکتابت کے دریافت کر سکتا ہی +

بقیہ تم مسیح کے حق میں کیا گمان کرتے ہو

دوسرا باب

اس بیان میں کہ دنیا کے لوگوں نے مسیح کے حق میں کیا گمان کیا ہے

تواریخ کلیسیا سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم الایام میں بعض اشخاص فرقہ گناسٹک کے مسیح کی ذات اور اصل کے دریافت کرنیکے درپے ہوئے فرقہ والنٹینین کے دلوں میں ایک عجیب گمان پیدا ہوا کہ بعض روحانی وجود ہیں جو وقت بوقت خدا سے نکلے تھے اور اُنہوں نے اُنکا نام ایئنس رکھا اور بموجب اُنکے قول کے عیسیٰ مسیح اُن میں سے سب سے بزرگ تھا چنانچہ اُنہوں نے کہا کہ وہ خدا سے نکلا مگر اُلوہیت نہ رکھتا تھا فرقہ دوسیٹی کے لوگ نہ سمجھ سکے کہ کسطرح ایک اِنسانی جسم خدا کی اُس جلال دار نسل سے پیوستہ ہو سکتا ہے اِسلئے اُنہوں نے مسیح کے جسم کا اِنکار کیا وہ کہتے تھے کہ دراصل اُسکا جسم نہیں لیکن صرف ایسا معلوم دیتا تھا اور اسی واسطے اُسنے حقیقت میں کچھ دُکھ نہیں اُٹھایا اور نہ مرا بلکہ صرف ایسا معلوم دیا یہہ عجیب گمان بعد تحقیقات کے ناقص معلوم ہوئے اور جلدی ترک کیے گئے +

مسیح کی بابت ایک اور خیال جس کی قدیم زمانہ میں زیادہ شہرت ہوئی ایرین گمان کہلاتا ہے اسکا موجد ایریس تھا جو اسکندریہ کی کلیسیا کا پادری تھا اہل ایرین کا گمان یہہ تھا کہ مسیح آدمی سے بہت زیادہ تھا اور وہ اپنے جسم کی نسبت صرف آدمی تھا مگر دنیا میں ظاہر ہونے سے پیشتر موجود تھا وہ کہتے تھے کہ وہ خدا کا بیٹا تھا اِسلئے کہ وہ اشرف المخلوقات تھا اور وہ اعلیٰ اور مقرب فرشتوں سے بلندتر تھا اور اُس نے درحقیقت دنیا کو پیدا کیا تھا نہ اپنی طاقت سے لیکن خدا نے اُسکو اِس بزرگ اور جلیل کام میں اپنا نایب مقرر کیا تھا یہہ بھی کہتے تھے کہ مسیح آپ بھی پیدا کرنے کی کچھ قدرت رکھتا تھا مثلاً کہتے تھے کہ روح القدس کو مسیح خدا کے بیٹے نے خلق کیا ایرین فرقے کا یہہ مسئلہ مدت تک قایم رہا اور کچھ شک نہیں کہ اُسکے قوی پیرؤنکا یقین تھا کہ اُس میں اُس عجیب شخص مسیح عیسیٰ کا صحیح صحیح بیان ہے لیکن آخرش یہہ گمان سرگرم نکتہ چینوں کے زور سے دب گیا اور معلوم ہوا کہ گمان ایرین مثل گمان ہیومینٹیرین کے مسیح کا پورا اور ٹھیک حال بیان کرنے میں عاجز ہے بالفعل وسواسی کے بعضے پُرزے ابتک درست نہیں لگے +

نیز اُن کے درمیان جو مسیح کی صحیح اور اصلی اُلوہیت کو مانتے تھے کبھی مسیح کی اُلوہیت اور کبھی اِنسانیت کی خاصیت کے باب میں وہمی خیالات پیدا ہوئے تیسری صدی میں ایک فرقہ سبیلین نامے کی تعلیم یہہ تھی کہ مسیح سچ مچ اِلٰہی تھا لیکن خدا باپ سے جدا اقنوم نہ تھا وہ مانتے تھے کہ خدا میں صرف ایک اقنوم ہے اور مسیح اصل میں باپ ہے جو مجسم ہوا اور جیسا اُس نے آپ ہی کہا کہ میں باپ کے ساتھ ہوں ایسا نہ تھا بلکہ خود باپ تھا +

دوسری صدی میں ایک اور فرقہ اپالنیرین نامے نے یہہ تعلیم دی کہ مسیح میں اُلوہیت اور اِنسانیت کا میل باہم نہایت ہی قریب تھا اور اُلوہیت اور اِنسانیت کے درمیان ایسا میل تھا جیسا آدمی کی روح اور جسم کے درمیان ہوتا ہے الغرض معلوم دیتا ہے کہ اُنکی یہہ تعلیم تھی کہ مسیح میں اِنسانی روح کی جگہہ اُلوہیت قایم ہوئی تھی پس اُنہوں نے مسیح کی اِنسانیت کی کاملیت میں خلل ڈالا اور دو ذاتوں کے بالکل ملا دینے سے دونوں کی کاملیت کا اِنکار کیا +

بعد ازاں فرقہ نسطورین نامے نے اِسکے برعکس ایک اور مسئلہ نکالا کہ مسیح میں دو مختلف ذات اور دو مختلف وجود ہیں اُنکا یہہ قول تھا کہ وہ کامل خدا اور کامل آدمی تھا مگر اُس کی اِنسانیت اور اُلوہیت کے درمیان سوائے مرضی اور محبت کے کسی اور خاص میل کا اِنکار کرتے تھے +

یہہ سب اور کئی اور وہمی خیالات متقدمین سے پیدا ہوئے وہ گمان اُنکے زمانہ میں چند روز تک رہکر پھر ضایع ہو گئے بعضوں کو اُن میں سے کئی صدیوں کے بعد اوروں نے پھر وقت بوقت زندہ کیا اِس مضمون پر بالیقین یہہ قول سلیمان کا راست ہے کہ سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں ہے اُن رنگارنگ گمانوں میں سے جو عیسیٰ مسیح کی ذات و صفات کی بابت آجکل مشہور ہو رہے ہیں نو ایجاد پر کوئی دعوےٰ نہیں کر سکتا وہ صرف پرانی داستان ہیں جو بار بار کہے جاتے ہیں الفاظ تو مختلف ہیں مگر مضمون ویسے ہی ہیں۔ ہم گذشتہ تواریخ کی ہدایت سے دوراندیشی سے کہہ سکتے ہیں کہ [illegible] کیا ہوگا اِنسانی خیالات اِس بھاری مضمون کی [illegible] میں مثل تودہ ریگ کے ناپایدار ہیں لیکن خدا کا کلام مثل مستقر [illegible] پایدار رہیگا اُس بزرگ اُستاد کا جسکی نسبت ہم لکھ رہے ہیں قول ہے آسمان اور زمین ٹلجاوینگے پر میری باتیں نہ ٹلینگی + باقی آیندہ

بقیہ مسیحی عقیدہ کا ۷ نمبر

صلیب پر کھینچا گیا مر گیا

دوسرا کہ یہہ مسیح کی موت ہمارے واسطے کامل نمونہ محبت سچائی صبر وفاداری وغیرہ کا ہی اس میں ہر ایک مسیحی فضل اور نیکی کا ظہور پایا جاتا ہی اسپر غور کرنے سے ہمارے دل کو خواہ نخواہ سرگرمی پیدا ہوتی ہی گناہ سے نفرت اور نیکی کی طرف رغبت مسیح کی صلیب ہمارے اندر نئی زندگی ڈالتی ہی اور ہمیں خدا کی فرماں برداری کی طرف پھراتی ہی یہہ دونوں بیان انجیل کی آیات میں پائے جاتے ہیں اور ضرور ہی کہ انسان دونوں کو اپنے تجربہ میں لاوے پیشتر اس سے کہ نجات حاصل کرے ہمکو چاہئے کہ اپنے نیک کاموں پر بھروسہ رکھنا چھوڑ دیں اور اکیلی بھروسہ مسیح کی فرماں برداری اور دکھ اُٹھانے پر رکھیں ہمیں چاہئے کہ کنگال بے بھروسہ اور لاچار ہوکر مسیح کے پاس جاویں اور اُس سے وہ نجات جسے اُسنے اپنی موت سے خریدا ہی مفت مانگ لیں یہہ بھی ضرور ہی کہ ہم اُسکے دکھوں میں شریک ہوں موت میں اسکے ساتھ ہمشکل ہوویں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوں جسطرح وہ گناہ سے نفرت کرتا تھا ویسی نفرت رکھیں گناہوں کے واسطے مرنے کے لئے طیار رہیں جبتک یہہ سب کچھ ہم نہ کریں اور مسیح کی خود مختاری طبیعت اپنے میں نہ لیں تب تک اُسکے کفارہ میں شریک ہونے کی اُمید بیفائدہ ہی یہہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ انسان مسیح کی بخشش اُسکی روح حاصل کئے بغیر حاصل کر سکے انجیل میں بہت دفعہ صلیب کا بیان ہوا ایک وسیلہ دلکو نیا بنانے کا بہ نسبت خدا کے راضی کرنے کے تمام اُمتیوں کے قریب جو مشن کیجاتی ہیں کفارہ کے ثبوت میں اُسکی روحانی اور اخلاقی نتیجہ بھی ظاہر کرتی ہیں مثلاً وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھا کر صلیب پر چڑھ گیا پہلے پطرس کے ۲ باب کی ۲۴ – کیوں – تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مر کر راستبازی میں جئیں جسنے اُسکو ہمارے بدلے دیا طیطس کے ۲ کی ۱۴ جسنے ہمارے گناہوں کے بدلے اپنے تئیں دیا گلاتیوں کے خط ۱ باب کی ۴ وہ سب کے واسطے موا دوسرے قرنتیوں کے ۵ کی ۱۵ – ان تین آیتوں میں مسیح کے کفارہ کا کھلا مذکور ہی یعنی اُسنے ہمارے واسطے موت اُٹھائی اگر ہم معلوم کیا چاہیں کہ اُسکی موت کا مطلب کیا تھا تو فقط اتنا ہی ضرور ہی کہ ہم ان آیتوں کو پورا کریں طیطس کے ۲ کی ۱۴ – جسنے اُسکو ہمارے بدلے دیا تاکہ وہ ہمیں سبطرح کی بدکاریوں سے چھڑاوے اور ایک خاص اُمت جو نیکوکاری میں سرگرم ہو اپنے لئے پاک بناوے گلاتیوں کے پہلے باب کی ۴ – جسنے ہمارے گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں دیا تاکہ وہ ہمکو ہمارے باپ خدا کی مرضی کے مطابق اس خراب دنیا سے خلاصی بخشے قرنتیوں کے دوسرے خط کے ۵ کی ۱۵ وہ سب کے واسطے موا کہ جو جیتے ہیں سو آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُسکے لئے جو اُنکے واسطے موا ہم پولوس کا قول بیان کر چکے کہ ہرگز نہ ہووے کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر اگر سوال کیا جاوے کہ پولوس مسیح کی صلیب کا فخر کیوں کرتا تھا تو اُسکا جواب اسی آیت کے آخر میں ہی ہرگز نہ ہو کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے آگے – مسیح کی صلیب انسان کے دل اور زندگی پر کیسی موثر ہوتی ہی ہزاروں بلکہ لاکھوں آدمی اُسکے اثر سے گناہوں کو چھوڑ کر خدا کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اُنکو دیکھنے سے اُنکے دلکی سختی بیرحمی غفلت خود غرضی دور ہوجاتی ہی اور وے فوراً اپنے آپکو اپنے جسم اور روح کو اپنے مال اسباب اور عزت کو بلکہ اپنی جان کو خدا اور انسان کی خدمت میں قربان کر دیتے ہیں کیا سبب ہی اس عجیب اثر کا مسیح کی صلیب پر کمال محبت کا ظہور ہی اُس محبت کا جسکی تعلیم مسیح نے زندگی میں دی اُس محبت کا جسکے وسیلہ سے انسان خدا کو سارے دل سے ساری جان ساری سمجھ سے پیار کرتا ہی اور اپنے پڑوسی کو ایسا محبت کرتا ہی جیسا آپکو خدا کی محبت کے سبب سے بڑی آزمایش اسی بات میں ہی جب اُسکی فرماں برداری کرتے ہوئے آدمی سب سے بڑی مصیبت دکھ اور تکلیف میں گرفتار ہوتا ہی بلکہ اسطرح کی آزمایش مسیح کے اوپر سے گذری جبکہ وہ مصلوب ہوا انسان کی محبت کی آزمایش نہایت درجہ تک پہونچتی ہی جبکہ محبوب اُسکا اُسکے برخلاف ہوجاتا ہی اُسکی محبت کو دشمنی سمجھتا ہی اور بے انصافی اور ناشکر گذاری کے ساتھ اُسکو نقصان پہونچاتا ہی کبھی اس قسم کی آزمایش دیکھنے میں نہیں آئی جیسی مسیح کی صلیب پر تو بھی اُس صلیب پر مسیح نے خدا سے دعا مانگی اے باپ تو انہیں معاف کر کیونکہ وے نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں +

مراسلات

ایک بیوہ ہندنی کی مناجات

کوئی گوشۂ چشم سے بھی التفات نہیں کرتا کہ ہماری حالت

پر نظر کرے - ہرچند ہم نالاں ہیں - چاروں طرف سر اٹھا کر دیکھتی ہیں کہ شاید کوئی ہماری مدد کو آئے پر کسیکی پلک بھی نہیں پھرتی کہ ہم مصیبت زدوں پر ترس کھائے - آہ ہمارا حال کون جانتا ہی - ہمارے درد کی کسکو خبر ہی - آسمان اور زمین میں کوئی فریادرس نہیں - کوئی بیکسوں کا پرسان نہیں - ہاں ای داور حقیقی تو ہی ہماری خبر لے - تو ہی ہمارے زخموں پر مرہم رکھ تو ہماری ضعیفی - بے آبروئی - اور نامقدوری سے آگاہ ہی - ہماری کیفیت پر غور کر - ہمکو ملاحظ فرما +

مدتوں سے ہم جہل کی تاریکی میں پڑی ہیں - خاک کی طرح پامال ہیں - اسیروں کی طرح کال کوٹھری میں محبوس ہیں - بُرائی ریت رسم کی دلدل میں پانوں سے لیکر سر تک پھنسی ہیں - ہماری آہ پر کوئی کان نہیں لگاتا ہمکو غیر ذی روح کی طرح ناچیز جانتے ہیں - ہم تو طوطے کی طرح قفس میں بند ہیں - ہماری کیا مجال کہ پرواز کے لئے پر پھیلائیں - ای علام الغیوب ہمنے کیا گناہ کیا کہ ہم کاٹھ میں ٹھوکی گئیں - کیوں ہمارے پانوں میں بیڑیاں ڈالی گئیں - کیوں ہمکو دایم الحبس کیا ہی - آیا ہم کب اس محبس سے رہائی پائینگی +؟

ای احکم الحاکمین تو تخت عدالت پر اجلاس فرما کر سب کا انصاف کرتا ہی پر افسوس کہ ہماری بدبختی کے سبب ہمارا دامن اُمید کوتاہ ہی رہتا ہی - ای مجیب الدعوات اگر ہم گنہگار ہیں تو کیا تو آمرزگار نہیں - لیکن تعجب ہی کہ ہم تو یہہ بھی نہیں جانتیں کہ گناہ کیا ہی - اسکے معنے کیا ہیں - کیا تعریف ہی - کیا تیری عدالت مقتضی ہی کہ ایسے شخصونکو بھی گناہ کی سزا ملی جو گناہ کو جانتے ہی نہیں - ای مالک الملک جبکہ ہم تو ناقص العقل پاگل بلکہ جانور تصور کی جاتی ہیں تو ہم کیوں قابل مواخذہ ہیں کیوں مستوجب العذاب ہیں +

ای پروردگار عالم ! اسیر فنکو ہم سے زیادہ آزادی نصیب ہی - اُنکے جسم تو پھر بھی کسیقدر اس ہوا سے تازگی حاصل کرتے ہیں - ہمارے تو مشام جان تک بھی یہہ بو نہیں پہنچتی - وہ قیدخانہ ہی میں پیدا نہیں ہوئے ہمیشہ سے محبوس نہیں ہیں - لیکن ہمنے تو ایک دن کیا معنی کبھی بھی دنیا کی صورت نہیں دیکھی اور جو شئی کبھی نہیں دیکھی وہ اسکا تصور کیونکر کر سکتی ہیں - ہم نے تو نام ہی نام سنا ہی مسمّی سے واقف نہیں - جس نے مخلوق کو دیکھا ہی وہ خالق کو بھی جان سکتا ہی - جنہوں نے تیری صنعت پر نظر ڈالی ہی وہ تجھ صانع کو بھی پہچان سکتے ہیں - پر ہمارا خیال تجھ غیر مرئی پر کیونکر دوڑ سکتا ہی - گھر کو تو البتہ چاروں طرف دیکھا ہی اُسیکو جو چاہیں تصور کر لیں خواہ ہندوستان خواہ ربع مسکون - ای خالق کائنات کیا تو نے ہمکو اپنے دست قدرت سے خلق نہیں فرمایا کیا کالی مائی نے ہمکو پیدا کر دیا - پھر کیوں تو مردوں ہی کی خبر لیتا ہی - عورتوں کا کیوں غم نہیں کھاتا - کیوں تو نے انکو نر و مادہ بنایا - کیا تو ہمکو اور کچھ نہیں بنا سکتا تھا کہ ہم بھی جسمانی آسایش حاصل کرتیں - مظلوم کی فریاد تو دنیا میں بھی سُنی جاتی ہی تو کیا تو خیر العادلین ہو کر دروازے کو بند کریگا اور انصاف کو کام نفرمایگا - اور رحمان اپنے دریائے رحمت کی طرف دیکھ اور ہم تشنہ لبوں کو یاد فرما - مگر شاید ہماری آہوں نے اُسے بھی بخارات بنا دیا اور ہندوستانیوں کے ظلم کی حرکت نے اُسے بھی سکھا ڈالا -

ای ارحم الراحمین ہماری یہہ دعا سن ہمارے گلے سے یہہ لعنت کا طوق نکال - زیور آزادی پنہا - مردونکے دلونکو ملایم کر کہ ہماری گردن سے ظلم و تعدی کا جوا آتاریں آیندہ ہمکو جور و جفا سے پامال کریں وہ وقت جلدی لا کہ ہم تیرا شکر ادا کر کے یہہ شعر خوشی سے گائیں +

الحمد اُسکو جو اب کہ خاطر میخواست
آمد آخر زپس پردۂ تقدیر پدید

یک نہ شد دو شد

واہ رے ملتان تیری بدنصیبی کا کیا کہنا کہ پہلے تو لوٹ سے لُٹا اب بخار صاحب تجھسے زبردستی جرمانہ وصول کر رہے ہیں سُنئے صاحب کہ اس شہر میں کوئی خاندان خالی ہوگا کہ جسمیں دو چار آدمی لجارضہ بخار بیماری میں مبتلا نہ ہونگے اور اُسمیں ایک عجیب طرح کی تاثیر یہہ ہی کہ جسکو ایک بار پکڑ تا ہی چھوڑنے کو اسکا دل ہی نہیں [illegible] چاہتا ہی تن تن میں ایسا گھس جاتا ہی کہ چھوڑ چھڑ کر ڈالتا [illegible] ہی اور حکیموں کی چاندی بن رہی ہی اور طرفہ تو یہہ ہی کہ جو نہ جانے جلاہے بھی آجکل حکیمی کا کام کر رہے ہیں یہہ مثل اُنپر خوب صادق آسکتی ہی کہ نیم ملاں خطرۂ ایمان نیم حکیم خطرۂ جان حال تک پولیس بازار میں بڑی موتی ہی اور کنوؤں میں اسقدر بو پھیل گئی ہی کہ ناک سڑتا ہی پانی کا تو کیا کہنا اور سرکار کیطرف سے کنوؤں کی صفائی و تلاشی ہو رہی ہی کیونکہ بعض اشخاص نے بوقت تلاشی [illegible] وغیرہ کنوؤں میں ڈال دی تھی اور نیز سُننے میں آیا [illegible] بہاولپور مشن سکول میں ۲۱ ماہ حال کو ایک عالیشان جلسہ منعقد ہوگا اور مڈل پاس شدہ لڑکوں کو عمدہ عمدہ انعام ملینگے و آتشبازی رنگ برنگ کی جلائی جاویگی اور طلباء کو شیرینی بھی ملے گی اور جناب مستطاب والا شان بلند مکان خیرخواہ دو جہان جناب لارڈ بشپ صاحبان

پور و کلکتہ دست مبارک سے انعام تقسیم فرما دینگے

درحقیقت مشن سکول بہاولپور دن بدن ترقی پاتا جاتا ہی باعث اُسکا یہہ ہی کہ ہیڈ ماسٹر صاحب یہاں کے بہت ہی منصف مزاج اور محنت کش ہیں اور سکول کی ترقیات کو اپنی تندرستی سے زیادہ پیار کرتے ہیں اب میں صادق الاخبار کے مضمون کو بھی کہ جو ہیڈ ماسٹر صاحب کے جانفشانی کے بارہ میں ۱۳ اکتوبر سنہ ۹۱ کو چھپا ہی ناظرین کے ملاحظہ کیواسطے یہاں پر درج کرنا مناسب جانتا ہوں اسلئے درج کرتا ہوں +

بہاولپور کا مشن اسکول

سنہ ۸۹ تک اس اسکول کی حالت نہایت ابتر تھی ہم کو جناب برگز صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن کا شکریہ ادا کرنا چاہیے جنہوں نے ماسٹر برج لعل دت کو بہاولپور کی ہیڈ ماسٹری پر بھیجدیا۔ یہہ لائق معلم اسکول کی ترقیات کو اپنی تندرستی سے زیادہ پیار کرتا ہی۔ اسکی گردآوری اور جانفشانیوں کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہوگا کہ طلباء مشن کا نمبر ۱۵۰ سے ۲۲۵ تک پہونچ گیا ہی اور فیس کی تعداد ۸ سے ۶۰ تک پہونچی۔ آگے رہا نتیجہ تعلیم وہ بھی بس ہی کہ سنہ ۹۰ میں چھ طالب علم جو امتحان مڈل کے لئے تیار کئے گئے تھے چھ کے چھ پاس ہوگئے ان سب کے [illegible] ہوشیار ماسٹر نے ایک اور فنڈ بھی قایم کیا ہی جس میں [illegible] کے کل استاد معاون غریب طلباء کے شامل [illegible] اور اسکی معقول رقم سے ماہ بماہ دینی کتابیں اور سلیٹ پنسل وغیرہ خرید ہو کر تقسیم کیجاتی ہی +

از صادق الاخبار

حال یہہ ہی کہ خیرخواہی و نمک حلالی اسیکا نام ہی کہ ہر ایک اپنے اپنے فرض کو ادا کرے اور اُمید قوی ہی کہ اگر یہی ہیڈ ماسٹر صاحب اسکول میں رہے تو یہہ اسکول ایک اعلیٰ درجہ کا اسکول ہو جاویگا اور جناب نواب صاحب بہادر والی ریاست ایک عالی ہمت فیض بخش و خیرخواہ مشن اسکول معلوم ہوتے ہیں کیونکہ سنا ہی کہ نواب صاحب ممدوح نے بھی ماہانہ ۱۵ روپیہ طلباء پاس شدہ کے انعام کیواسطے دیا ہی اور اُمید ہی کہ آئندہ کو بھی نواب صاحب موصوف مشن سکول پر نظر شفقت رکھینگے اور امداد دینگے کیونکہ اس مدرسہ کی ترقی اُن ہی کی خیرخواہی و ہمدردی کا ثبوت دیتی ہی اب میری التجاء مشتریان کی خدمت میں یہہ ہی کہ ہمارے بزرگوار فیض آثار و ستودہ صفات جناب برگز صاحب بہادر چند یوم سے سخت بیمار ہیں مہربانی کرکے ہر ایک پادری صاحب گرجا میں دعا مانگیں تو میں اُنکا بدرجہ کمال بدرگاہ ایزدی شکرگذار ہونگا فقط +

راقم
ایم۔ سی۔ ڈی۔ از ملتان
۱۵ اکتوبر ۱۸۹۱ء

پنجابی عورتوں کی آزادی

صاحب مہتمم نور افشاں مضمون مندرجہ ذیل پر براہ مہربانی درج اخبار فرمائیے +

اے میرے ہندو اور مسلمان بھائیو میں نہایت عاجزی سے التماس کرتا ہوں۔ کہ بڑے افسوس کی بات یہہ ہی جو آجکل ہمارے پنجاب میں کُل لوگوں نے اپنی عورتوں کو آزادی دے رکھی ہی۔ یہہ ایک نہ ایک دن تمکو جوہر دکھلائے گی۔ بلکہ دکھلا رہی ہی۔ بازاروں اور کوچوں میں عورتوں کا فحش گیت گانا اور بیہودہ کلمات زبان پر لانا گویا اپنی عزت و حرمت اور اوقات کو ضایع کرنا ہی۔ شاید جاہل اور بے علم لوگ تو اسبات کو معیوب نہیں سمجھتے لیکن اہل علم اور دانشمند انگریزی و فارسی خوان لوگوں کو بھی اُسکی طرف بالکل توجہ نہیں ہی بلکہ رایج رکھا ہی اکثر دیکھنے میں آتا ہی کہ بعض عورتیں دریا کا اشنان اور ٹھاکردوارے و شوالہ اور خانقاہ پیر صاحب کی کا بہانہ کرکے۔ گھروں سے چل نکلتی ہیں۔ اثناء راہ میں بدمعاش اور لنڈے لفنگے جنکو اپنی عزت اور حرمت کا بالکل خیال نہیں ہی اُن کے پیچھے لگ کر طرح طرح کی بولیاں اور واہیات کلمات اُنکو سناتے ہیں۔ یہہ بعوض خاموشی اور شرم و حیا کے بے ساختہ جواب اُن کے سوال کا دیتی ہیں اور ہر ایک گلی کوچہ بازار میں خاک دھول اُڑا کر گھر کا رستہ پکڑتی ہیں جب گھر کے وارثوں نے پوچھا کہ کہاں گئی تھی تو جواب دیا کہ ہنومان جی کے درشن کو گئی تھی کوئی کہتی ہی کہ میں نے پیر صاحب کی منت مانی تھی کہ اگر میرے ہاں لڑکا پیدا ہوگا تو تیری نیاز دونگی وے یہہ سنکر چپ رہتے ہیں آئندہ کو ان باتوں سے منع نہیں کرتے۔ بھلا صاحب پھر کیونکر بازار آزادی کا گرم نہ ہو +

راقم
مولا بخش از لودیانہ ۱۹ اکتوبر ۱۸۹۱ء

اخبارات تار برقی

بعد جنگ کے امیر کے سپاہیوں نے شہر قندھار کو کسیقدر لوٹ لیا اور ہرات بازار اور چار سو بازار اور بار سیوان بازار کو خوب ہی لوٹا جب امیر شہر میں داخل ہوئے تو اُنہوں نے اُنکی ممانعت کی لیکن اپنی فوج کو اجازت دی کہ گرد و نواح کے دیہات کو دوسرے روز بارہ بجے تک لوٹ لیں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا وہ مواضع بھی نہ بچے جو ارغنداب پر واقع ہیں شہر

کے کئی ملاجنہوں نے کچھ دنوں پیشتر امیر کی تکفیر کی تھی اور اُن کے خلاف جہاد کے وعظ کئے تھے پکڑے گئے اور اُن کو حکم سزائے موت دیا گیا لیکن یہہ حال معلوم نہیں کہ آیا ابھی حکم اجرا ہوا یا نہیں بیان ہی کہ اُن ملاؤں میں محمد صادق متولی کربلی شریف بھی شامل ہیں کہتے ہیں کہ امیر نے ارادہ ظاہر کیا ہی کہ چند روز میں ہرات کی طرف کوچ کرینگے بعد ازاں جنگ ایوبخان کی نقل وحرکت کی بابت کوئی خبر نہیں آئی +

عہدنامہ تجارت فرانس انگلستان کی گفتگو میں ایک روک ہو گئی انگلش ایجنٹ پیرس سے لنڈن کو واپس آتے ہیں تاکہ گورنمنٹ سے گفتگو کریں اخبار ٹیمز نے اس گفتگو کی نسبت ایک فقرہ لکھا ہی بیان کرتا ہی کہ اونی اور سوتی کپڑے کے محصولات کی فی الحال بہت مشکلات ہیں +

سلطان روم نے بغیر وزیروں کے مشورے کے ایک مشن مصر کو بھیجا ہی تاکہ وہ وہاں کے غدر کا حال دریافت کرے اور مصر اور سلطنتہائے عظیمہ میں جو گفتگو ہو رہی ہی اُس میں شریک رہے +

اخبار ڈیلی نیوز کے پاس ہرات سے خبر پہونچی ہی کہ انبیا خان نے ہراتی فوج کو رخصت دی شہر میں اس خبر سے غدر ہو گیا سرخ کے ترکمان حوالی ہرات میں پہنچے فیروزکوہی اور غور کے آدمی ترکستان کی فوج کے شریک ہو گئے ہیں +

شملہ ۷ اکتوبر۔ قندھار کی خبر سے معلوم ہوا کہ عبدالہاشم خان امیر کیطرف سے کرنیل مقرر ہو کر کابل کو بھیجے گئے کہ وہ توپیں کلان وہاں سے لائیں قندھار میں خبر پہونچی کہ وردک اور ہزارہ کے لوگوں نے غزنی کو لوٹ لیا +

شملہ ۸ اکتوبر۔ خبر آئی ہی کہ امیر جلوس کے ساتھ قندھار میں ۳۰ ستمبر کو داخل ہوئے شہر کی سڑکوں پر ۲ اکتوبر کو روشنی ہوئی تھی میر محمد خان جو زمانہ ولی میں کدالی کے گورنر تھے وہ پھر مقرر ہوئے اور انتظام قایم کرنیکی تدبیر کر رہے ہیں۔ ہرات کی خبر سے واضح ہوا کہ فتح اللہ بیگ فیروزکوہی رئیس اُن لوگوں میں شریک نہیں ہوتے جنہوں نے چڑھائی کی تھی صرف ہرات کو گئے ہیں +

لنڈن ۷ اکتوبر۔ اخبار اسٹینڈرڈ نے ایک تار برقی شایع کی ہی کہ زولولینڈ میں ڈرافٹ معلوم مصر میں سلطان روم کے کمشنر پہونچے بڑا استقبال ہوا ۱۵ اکتوبر کو نسل جنرل سالسبری نے حکم دیا کہ ٹونس کی بندرگاہوں پر قبضہ کیا جائے سلطنت ٹرکی کے قرضہ کی تعداد تفتیشات سے ۱۹ کروڑ پونڈ ثابت ہوئی +

روس نے ایران سے کہا ہی کہ تم اپنی فوج سے اسٹریا کے تمام افسر موقوف کر دو ہم تم کو روسی افسر دینگے اس سے معلوم ہوتا ہی کہ ایران میں روس کا کہنا اُسنتا بہت چلتا ہی +

یعقوب خان امیر معزول کابل جو ہندوستان میں ہیں ان کے پانچ بال بچے ہیں یعنے دو لڑکے اور ۳ لڑکیاں مگر صاحب خبر نے یہہ نہیں لکھا کہ بیبیاں کتنی ہیں +

۱۸۰۱ء میں انگریزی بولنے والے دو کروڑ ۴۰ لاکھ آدمی تھے اور ۱۸۸۱ء میں انکی تعداد آٹھ کروڑ ۰ لاکھ ہو گی۔ واقعی بہ نسبت اور زبانوں کے زبان انگریزی کو روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہی +

ایک بڑی قوم کا ہندو بمبئی ایک اخبار بمبئی میں اشتہار دیتا ہی کہ میں رنڈوا ہوں تیس برس کی عمر ہی اعلیٰ عہدہ ہی تعلیم یافتہ ہوں مالدار ہوں عالیخاندان بنگالی عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں بشرطیکہ وہ عمدہ تعلیم یافتہ ہو بیوہ سے بھی شادی کرنے میں مجھ کو عذر نہیں ہی +

حکم بموجب احکام مجریہ ہوم گورنمنٹ۔ گورنمنٹ ہند نے جنوبی افغانستان سے سرکاری افواج کے واپس چلے آنے کا حکم دیدیا ہی صرف کوئٹہ میں ایک برگیڈ بمبئی کا مقیم رہیگا +

امیر کابل کی نسبت خبر ہی کہ امیر نے بت خاک سے گندمک تک پولیس کی چوکیاں مقرر کر دی ہیں نیز خبر ہی کہ ایک سو پچاس کھچلا یا دام اور دیگر میوہ جات کل اور پرسوں پشاور میں آپہنچے

لودیانہ

موسم کی حالت اعتدال پر ہی +

جناب رائے اودہ رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر کی جگہہ انبالہ سے جناب سید برکت علیخان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر ۲۵ اکتوبر کو تشریف لاوینگے +

پولیس کی جانب سے قماربازی کا انسداد کامل طور سے ہو گیا ہی باوجودیکہ ایام دیوالی ہیں پھر کہیں قماربازی نہیں ہونے پاتی +

اشتہار

ناظرین اخبار نورافشاں کو واضح ہو کہ ہم کتاب مسمی بہ عدم تحریف قرآن کو جو کہ پادری جی ایل ٹھاکرداس صاحب کی تصنیف کی تھی شایع کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔ کتاب مذکور کے ایکسو پچاس صفحہ ہوں گے اور قیمت مع محصول فی جلد ۵ ہو گی بلا محصول ۳ اسلیے جو صاحبان کتاب مذکورہ بالا خریدنا چاہتے ہیں درخواست ارسال فرمائیں فقط +

المشتہر

پادری ای۔ ایم ویری صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ

اشتہار

پرچ مشن سکول ڈیرہ اسمعیل خان کے لئے تین اُستادونکی حاجت ہے۔ پہلا سکنڈ ماسٹر جس نے کلکتہ یا پنجاب یونیورسٹی کا انٹرنس پاس کیا ہو۔ اور ورنیکولر ٹیچیر جنہوں نے کسی نارمل سکول میں خاطرخواہ تعلیم پاکر محکمہ تعلیم میں کام کیا ہو یا کرتے ہوں اور اپنی لیاقت و نیک چلنی کا ثبوت دے سکتے ہوں منیجر صاحب ڈیرہ سکول کی خدمت میں درخواست معہ اسناد بھیجدیں۔ سکنڈ ماسٹر کے لئے چالیس روپیہ اور ورنیکولر ٹیچروں کے لئے فی کس پندرہ روپیہ ہوگی۔ لیکن اگر سائلوں یا درخواست کنندوں کی لیاقت و تجربہ کا زیادہ ثبوت مل سکتے تو زیادہ کی گنجایش ہوگی +

اے۔ جیلی ڈیرہ اسمعیل خان

اشتہار

شایقین آئینہ قرآن کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمام کتاب چھپکر اب تیار ہوگئی ہے صرف ایک دیباچہ چھپنا باقی ہے جو عنقریب اب تیار ہونے والا ہے جن جن صاحبان نے پیشگی روانہ کردی ہے انکی خدمت میں عنقریب آئینہ قرآن ارسال ہونے والی ہے۔ اب التماس ہے کہ جن صاحبان نے درخواست بلاقیمت کے بھیجی ہے چاہئے کہ قیمت معہ محصول ۹ر بھیجدیں تاکہ کتاب مذکور ارسال کیجاوے اور جو صاحب اب درخواست کرنا چاہیں تو ۱۳ر معہ محصول روانہ فرماویں صرف ۵۰۰ جلد طبع ہوئی ہیں امید ہے کہ ہاتھوں ہاتھ یہہ کتاب نایاب فروخت ہوجاوے گی اور واضح رہے کہ بعض بعض صاحبان نے ہم سے دریافت کیا ہے کہ اس کتاب میں کسی قسم کا تغیر و تبدل تو نہیں سو ہم اطلاع دیتے ہیں کہ اس میں مضامین قرآن کے سوائے کچھ کمی و بیشی نہیں ہے جو کچھ ہے قرآن سے علاقہ رکھتا ہے اور یہہ بھی واضح رہے کہ قرآن کی ایسی فہرست ردیف وار آجتک جس میں ہر ایک مطلب بلاتکلیف کے دستیاب ہوجاوے کبھی کسی نے نہیں بنائی اور نہ ہندوستان میں موجود ہے اور یہی سبب ہے کہ اسکی رجسٹری کرائی گئی ہے کوئی شخص اسکو بغیر ہماری اجازت کے چھاپ نہیں سکتا ہے +

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ

مشن پریس لودیانہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۸۱ع

اشتہار

مشتریان نورافشاں

جب سے ہم نے اخبار نورافشاں جاری کیا ہے بعض بعض صاحبان نے اخبار تو خرید اگر قیمت تاحال ادا نہیں کی۔ اور بعضوں نے چار چار سال کا حساب دبا رکھا۔ تقاضے کے وقت خاموشی اختیار کرتے ہیں اور اخبار کو مال مفت سمجھکر لئے جاتے ہیں اور بعضوں نے دو دو سال کا حساب بیباق نہیں کیا جب طلب کرتے ہیں تو جواب ندارد۔ عدالت چڑھنے اور دوسریکو چڑھانے ہوئے ہمکو شرم آتی ہے بلکہ اپنے نادہند صاحبان کا ہم نے آجتک مثل اپنے دیگر معصران نام تک بھی ظاہر نہیں کیا۔ اس سردردی اور نقصان سے چھٹکارا پانے کے لئے اب ہم تجویز مندرجہ بالا پر عمل کرینگے۔ اگرچہ ہمارا خیال ہے کہ شاید کسیقدر خریدار کم ہوجاوینگے مگر نو نقد نہ تیراں ادھار کا معاملہ تو ہوجائیگا۔ مشتریان ذرا دستورالعمل مندرجہ ذیل پر ملاحظہ فرماویں +

۱۔ تمام صاحبان جنکے ذمہ بقایا حساب ہے آخیر نومبر ۱۸۸۱ء سے پیشتر مرحمت فرماویں۔ ورنہ بلاچاری ہم لینگے تم کو دینا پڑیگا +

۲۔ جو صاحب ۱۸۸۲ء کے واسطے اخبار نورافشاں خریدنا چاہیں آخیر دسمبر ۱۸۸۱ء تک پیشگی قیمت روانہ فرماویں ورنہ جن جن صاحبان کا حساب باخیر دسمبر ۱۸۸۱ء تک صاف ہوجاوے گا اُن کی خدمت میں بلاادائگی قیمت پیشگی اخبار روانہ نہ ہوگا +

۳۔ جنکے نام یکم جنوری ۱۸۸۲ء سے اخبار نہ پہونچے وے یہہ تصور فرماویں کہ ہمارا حساب بند ہوا +

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن

پریس ۲۰ اکتوبر ۱۸۸۱ء

دستورالعمل نورافشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے قیمت یہہ ہے سالانہ بلامحصول عہ معہ محصول ۲ پرچہ کے واسطے معہ محصول للعہ۔ ۳ پرچہ کے واسطے معہ محصول چہ۔ ۴ پرچہ کے واسطے معہ محصول عہ۔ ۵ پرچہ کیواسطے معہ محصول پہ۔ ۶ پرچہ کیواسطے معہ محصول لعہ۔ ۱۲ پرچہ کے واسطے معہ محصول لعہ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں بنتا ہے بھیجنی چاہئے +